

اداریہ

قیام پاکستان کے حقیقی مخالفین

تحریک پاکستان کے خلاف کانگریسی مولویوں کی مجرمانہ سازشیں

یہ حقیقت ثابت ہے کہ برصغیر پاک و ہند کے مسلمانان نے جذبہ اسلام سے سرشار ہو کر قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں حصول پاکستان کیلئے فقید المثال قربانیاں دیں اور بفضلہ تعالیٰ انگریزوں، ہندوؤں اور کانگریسی مسلمانوں کی شدید مخالفتوں کے باوجود پاکستان دنیا کے نئے پر ایک عظیم اسلامی ملک کی حیثیت سے اجاگر ہوا۔ پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد وہ تمام عناصر جو نظریہ پاکستان کے خلاف تھے ایک سیلاب کی طرح امنڈ کر پاکستان میں آ پہنچے اور پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف ہو گئے اور فضائے پاکستان میں شرارتیں بکھیریں اور ہوس ناکوں سے زہر آلود ہو گئی اور اب تک یہ تخریبی عناصر اس اسلامی مملکت میں اپنی مخالفانہ اور معاندانہ سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

بہاری نئی نسل شاید اس تلخ اور المیہ ناک حقیقت کا تصور بھی نہ کر سکے کہ دارالعلوم دیوبند (بھارت) کے کانگریسی علماء کا ایک مختصر سا قسطنطنیہ تاریخ کو مسخ کرنے کی زبردست سازشیں کر رہے ہیں اور نئی نسل کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہا ہے کہ پاکستان کی مخالفت صرف ان کے جیسے اور ہندوؤں نے کی تھی حالانکہ پاکستان کی مخالفت جماعتوں میں کانگریسی علماء کی ”جمعیت علمائے ہند“ پیش پیش تھی، مفتی محمود اور علامہ شبیر احمدی جیسے موقع پرست اور دین فروش مولویوں نے تحریک پاکستان کو نقصان پہنچانے کی خاطر اپنے مناسب حلقے اپنے فرائض منصبی اپنے امتیازات مقدسہ اور حمایت اسلامی کو گاندھی، نہرو اور سردار پٹیل کے جوتوں میں ڈال دیا اور تعاون بالمشرکین کیلئے احادیث و تفسیروں کو کھنگال ڈالا اور وہ موٹھ گافیاں کیں کہ آیات قرآنی تھملا گئیں اور ہندوستان میں ہندو سیکولرازم کی نظری حیثیت کو چیلنج کرنے کے لیے غم سیکولرازم اور اکھنڈ بھارت کی تائید پر زور صرف کر دیا۔

یہ کس قدر افسوسناک بات ہے کہ آج مفتی محمود اور ان کے رفقاء قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی روح سے اپنی شکست کا انتقام لینے اور گاندھی و سروجن پیر دھول کو خوش کرنے کیلئے اسلام دشمن سوشلسٹ عناصر کے ساتھ مل کر ملک میں انتشار و افتراق کی فضاء پیدا کر رہے ہیں اور پاکستان کے بدترین دشمنوں اور سخت ترین مخالفوں مولانا حسین احمد مدنی اور مولانا ابوالکلام آزاد وغیرہ کو پاکستان کی جنگ آزادی کا ہیرو قرار دے رہے ہیں تاکہ عوام تحریک پاکستان کے متعلق غلط فہمیوں کا شکار ہو جائیں۔ چنانچہ حال ہی میں مشہور کانگریسی عالم مولانا حسین احمد مدنی کے بیٹے اور بھارتی پارلیمنٹ کے ممبر مولوی اسد مدنی پاکستان کے دورے پر آئے (عوام میں مشہور ہے کہ وہ مسز اندرا گاندھی کی صاحبزادی پر پاکستان میں رہنے والے بھارتی ایجنٹوں اور کانگریسی نمائندوں کو پہنچانے اور کچھ لینے اور کچھ دینے آئے تھے) ۲۰ مارچ ۲۰۰۷ء بروز جمعہ اسن قاسم باغ قلعہ کہنہ ملتان پر نام نہاد جمعیت العلماء اسلام ہزاروں گروپ نے اسد مدنی کی آمد پر ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا جس میں سیکرٹری کے مولوی ضیاء القاسمی نے پاکستان کے بدترین دشمن مولوی حسین احمد مدنی اور ان کے رفقاء کو زبردست خراج عقیدت

